سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ (۲۱)

اٰیاتُھا ۱۱۲ — رُکُوۡعَاتُھا ۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُہُمۡ وَ ہُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

لوگوں کے اعمال کے حساب کا وقت قریب آتا جارہا ہے لیکن وہ اس سے اعراض برتتے ہوئے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (1)۔

مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡہُ وَ ہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

یہ ذکر جس کی نظیر نہیں ملتی، اِن کے پاس ان کے ربّ کی طرف سے صرف اس لیے آیا ہے کہ اسے سنیں سمجھیں، مگر یہ زندگی کے بے سود مشاغل میں پڑے ہوئے ہیں اور اس قرآن کو سنجیدگی سے Seriously لے ہی نہیں رہے الشعرا۔5۔ (2)۔

لَاہِیَۃً قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَی ٭ۖ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ٭ۖ ہَلۡ ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۳﴾

ان کے دل، زندگی کے اصل مقاصد سے توجّہ ہٹانے والے غیر اہم کاموں میں مصروف ہیں۔اور یہ قانون شکن لوگ رازدارانہ انداز سے آپس میں سرگوشیاں کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ تو تمہاری ہی طرح کا ایک انسان ہے۔کیاتم جھوٹ کے فریب میں آجاؤ گے، حال آں کہ تم دیکھ بھال رہے ہو (3)۔

قٰلَ رَبِّیۡ یَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِی السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ۫ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۴﴾

اے رسول ﷺ! انہیں بتادے کہ میرا ربّ، کائنات میں پیدا ہونے والی ہر حرکت، جُنبش کو جانتا ہے۔ وہ سننے والا اور علم رکھنے والا ہے (4)۔

بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۭ بَلِ افۡتَرٰىہُ بَلۡ ہُوَ شَاعِرٌ ۚۖ

اور وہ کہتے ہیں کہ اس کی باتیں پریشان خواب کی سی

فَلۡیَاۡتِنَا بِاٰیَۃٍ کَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۵﴾

ہیں اور اس نے یہ باتیں خود سے گھڑ لی ہیں بلکہ یہ تو شاعر ہے۔ لہٰذا، جس طرح پہلے انبیاء معجزے دے کر بھیجے گئے تھے، یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لے آئے (5)۔

مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَهۡلَکۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾

جو بستی ان سے پہلے ایمان نہ لائی وہ ہمارے قانونِ مکافات کے مطابق ہلاکت میں پڑ گئی۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ یعنی نہیں ایمان لائیں گے (6)۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷﴾

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) تجھ سے پہلے بھی ہم نے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ ان سے کہہ کہ اگر تم نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو النحل۔43، یوسف۔109، (7)۔

وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا یَاۡکُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا کَانُوۡا خٰلِدِیۡنَ ﴿۸﴾

نہ ہم نے ان کے جسم ایسے بنائے تھے کہ وہ کھاتے پیتے نہ ہوں اور نہ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے (8)۔

ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَیۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَکۡنَا الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۹﴾

ہم نے ان کو اور جن کو ہم نے چاہا، مستبد قوتوں کی گرفت سے محفوظ رکھا اور اس طرح ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دکھایا اور حدود شکن لوگوں کو ہلاک کر ڈالا (9)۔

ع 1 10 1 لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ کِتٰبًا فِیۡهِ ذِکۡرُکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰﴾

ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے جس میں تمہاری ہی سرگزشتیں ہیں۔ تم اس کی روشنی میں عقل وسمجھ سے کام کیوں نہیں لیتے الزخرف۔44-43، (10)۔

وَکَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡیَۃٍ کَانَتۡ ظَالِمَۃً وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۱۱﴾

اور ہمارے قانونِ مکافات نے کتنی ہی قانون شکن بستیوں کو ان کا شیرازہ بکھیر کر برباد کر دیا اور ہم نے ان

کے بعد دوسری قوم کو پیدا کر دیا (11)۔

فَلَمَّآ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَؕ ۱۲

جب اُنہوں نے ہمارے عذاب کو نمایاں طور پر محسوس کر لیا تو وہ وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے (12)۔

لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ۱۳

کہا گیا اب بھاگو نہیں اور اپنے گھروں کو اور جہاں تم عیش کیا کرتے تھے لوٹ آؤ تا کہ تم سے پوچھا جائے کہ یہ کچھ تم نے کس کی محنت سے حاصل کیا تھا التکاثر۔8،(13)۔

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۱۴

کہہ اُٹھے، ہائے ہماری بدبختی! بے شک، ہم ہی ظلم ڈھانے والے تھے (14)۔

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ۱۵

اُن کی چیخ و پکار یوں ہی جاری رہی، یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے کھیت اور بُجھے ہوئے شعلے کی طرح کر دیا (15)۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۱۶

اور ہم نے اس سلسلۂ ارض وسما کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کھیل مشغلہ اور بے مقصد پیدا نہیں کیا (16)۔

لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ۱۷

اگر ہمارا ارادہ ایسا ہوتا کہ ہم اس کائنات کو کھیل مشغلہ بنائیں تو ہم اسے خود ہی ایسا بنا دیتے مگر ہم ایسا کرنے والے نہیں ہیں (17)۔

بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ۱۸

بلکہ ہم تو باطل پر حق کی ضربیں لگاتے رہتے ہیں اور وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ شکست کھا کر مٹ جاتا ہے۔اے باطل پرستو! تباہی ہے تمہارے لیے اس تصوّر پر جو تم کائنات بالحق اور اس کے خالق کے

بارے میں قائم کیے ہوئے ہو (18)۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ﴿۱۹﴾

کائنات میں جو کچھ ہے، اسی کے پروگرام کی تکمیل کے لیے سرگرم عمل ہے۔ اس کے یہاں ملائکہ اس کی اطاعت سے سرتابی نہیں کرتے نہ ہی وہ اس اطاعت سے تھکتے ہیں التحریم۔6، (19)۔

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وہ شب وروز، اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں مسلسل سرگرمِ عمل رہتے ہیں اور کبھی سُستی نہیں دکھاتے (20)۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

کیا انہوں نے اس کُرۂ ارض پر اور الٰہ بنالیے ہیں جو انہیں مرنے کے بعد حیاتِ نو دے سکتے ہیں (21)۔

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

ان دونو، ارض وسما میں، اللہ کے سوا، اور الٰہ ہوتے تو دونو ارضِ وسما میں Dis-order پیدا ہو جاتا۔ لہٰذا، وہ اللہ، جس کے پاس ربوبیّتِ کائنات کا کنٹرول ہے، جن اَوصاف سے یہ اُسے مُتّصف کرتے ہیں، وہ ان سے ارفع وماوراہے النحل۔51، الزخرف۔84، (22)۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾

وہ اللہ جو کچھ کرتا ہے، اس سے جواب دہی نہیں کی جاسکتی البتہ ان سے جواب دہی ہوگی (23)۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

کیا انہوں نے، اس کو چھوڑ کر اور الٰہ بنالیے ہیں۔ (اے رسول ﷺ) ان سے کہہ کہ اس کے جواز کے لیے دلائل تولاؤ المومنون۔117۔ یہ ذکر..... قرآن وہ ضابطۂ حیات ہے جس میں میرے عہد کے لیے بھی دین کی تفصیلات اور قوانین درج ہیں اور پہلی اُمّتوں کو

دیے گئے قوانین اور سرگزشتیں بھی۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس قرآن کے حقائق کو جان ہی نہیں رہے، اسی لیے اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں (24)۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ۝٢٥

ہم نے (اے رسول ﷺ!) تجھ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا تو اس کو بذریعہ وحی یہی بتایا جاتا کہ میرے سوا کوئی اور صاحبِ اقتدار ہستی نہیں جس کا غلبہ و اقتدار قبول کیا جائے، جس کے قانون کی اطاعت کی جائے۔ سو وہ میری محکومیّت اختیار کیا کریں (25)۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۝٢٦

یہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنالیا ہے۔ وہ ان تصوّرات سے بلند و منزّہ ہے۔ مریم۔ 88-35، الکہف۔ 4۔ بلکہ وہ انبیاء علیہم السّلام تو اس کے معزّز بندے ہیں (26)۔

لَا یَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ یَعۡمَلُوۡنَ ۝٢٧

وہ کسی بات میں اس سے پیش قدمی نہیں کرتے اور صرف اسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں (27)۔

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا یَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰی وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡیَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ۝٢٨

اللہ، ان کے حال اور مستقبل کا علم رکھتا ہے۔ وہ معاونت کے لیے صرف اسی کا ساتھ دیتے ہیں They secord none except him, whom He pleases. جس کی سعی و کاوش اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ ہو۔ اور وہ اس کے قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج سے ڈرتے رہتے ہیں (28)۔

وَمَنۡ یَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّیۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِیۡهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِی الظّٰلِمِیۡنَ ۝٢٩ ع 2 19 2

ان میں سے جو یہ کہے کہ میں اللہ کو چھوڑ کر، الٰہ ہوں تو ہم اسے جہنّم ہی کی سزا دیتے ہیں ظالمین---- اللہ کا

مقام کسی اور کو دینے والوں ---- کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (29)۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ؀

ہمارے قوانین سے انکار کرنے والوں نے کیا کبھی غور نہیں کیا کہ یہ زمین اور فضائے کائنات کا مادی ہیولیٰ کبھی باہم جڑے ہوئے تھے۔ ہم نے انہیں الگ الگ کردیا الانبیا۔ 33 ، یٰسین۔ 40 ، النُّور۔ 45، النّٰزعات۔30،اور پانی سے ہر شئے کو زندگی بخشی۔ کیا یہ اب بھی ہمارے قوانین پر ایمان نہیں لائیں گے (30)۔

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ؀

اور ہم نے زمین میں پہاڑ جمادیئے تاکہ یہ انسانوں کے ساتھ Violently ہلے جُلے نہیں۔ اور ہم نے پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے بنادیئے تاکہ یہ منزلِ مقصود کا راستہ پاسکیں اَلنحل۔15،(31)۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ؀

اور ہم نے فضائے کائنات کو چھت کی طرح محفوظ بنایا ہے اور یہ لوگ پھر بھی اس کے قوانین اور نشانیوں کو تسلیم کرنے سے روگرداں ہیں (32)۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ؀

اُسی نے دن اور رات بنائے۔ چاند اور سورج کو پیدا کیا، یہ شمس و قمر اپنے اپنے مدار Orbit میں تیزی سے تیرتے چلے جاتے ہیں (33)۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ؀

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) ہم نے تجھ سے پہلے کسی انسان کو حیاتِ جاوداں نہیں دی۔ اگر تو وفات پا جائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں (34)۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾

ہر متنفّس کو موت کا مزہ چکھنا ہے آلِ عمران۔185، اَلعنکبوت۔57۔ ہم شر اور خیر کی کٹھالی میں ڈال کر تمہیں مواقع بہم پہنچاتے رہتے ہیں کہ تم سب دیکھ لو کہ تمہاری حقیقی سیرت اور ذات کی کس حد تک نمود اور Development ہو رہی ہے۔ آخر الامر، تمہیں ہمارے قانونِ مکافاتِ عمل کی طرف ہی لوٹ کر آنا ہے (35)۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) جب یہ کفّار تجھے دیکھتے ہیں تو بس تمسخر اڑانے لگتے ہیں کہ یہی ہے نا وہ شخص جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ اور وہ رحمٰن کے ذکر کو پسند نہیں کرتے (36)۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾

انسان، خِلقی اعتبار سے نتیجہ جلد دیکھنے کا خواہش مند واقع ہوا ہے بنی اسرائیل۔11۔ تم مجھ سے عذاب دینے کی جلدی نہ مچاؤ ص آ۔16، العنکبوت۔54، اَلنحل۔1۔ میں عنقریب تمہیں اس کے اشارات اور علامتیں دکھاؤں گا یونس۔51، (37)۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

یہ کہتے ہیں کہ اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تو بتاؤ کہ عذاب کی دھمکی کب پوری ہوگی (38)۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

کاش! ان کفّار کو اُس وقت کا علم ہو جائے جب یہ اپنے چہروں اور پشتوں سے جہنّم کی آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ ان کو کوئی بچا سکے گا (39)۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٤٠

بلکہ وہ گھڑی اچانک آجائے گی اور انہیں حیرت زدہ کر دے گی۔ یہ عذاب کی اس گھڑی کو ٹال نہ سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی (40)۔

ع 3 12 3 وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤١ ع

(اے رسول ﷺ!) تجھ سے پہلے کے رسولوںؑ کا بھی مذاق اڑایا گیا۔ جس چیز یعنی اعمال کے نتائج اور تباہی کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، اس نے انہیں آن گھیرا۔ الانعام۔5، (41)۔

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٤٢

(اے رسول ﷺ!) ان سے پوچھ کہ کون ہے جو دن رات رحمٰن کے سوا تمہاری حفاظت کرتا ہے۔ یہ سمجھیں گے کیا اور جواب دیں گے کیا، بلکہ یہ اپنے ربّ کے قانون سے ہی رُوگردانی کیے ہوئے ہیں (42)۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝٤٣

کیا ان کے اور الٰہ ہیں جو ان کو ہمارے مقابلے میں بچا لیتے ہیں۔ وہ تو خود اپنی مدد کی طاقت بھی نہیں رکھتے اور نہ انہیں ہماری طرف سے کوئی حفاظت مل سکتی ہے۔(43)

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤

بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے آباء کو زمانہ دراز تک عیش وآرام سے لطف اندوز کرایا۔ اب یہ دیکھ نہیں رہے کہ ہم زمین---وسائلِ پیداوار اور رزق کے سرچشموں---کو ان کے بڑے اشراف اور سرداروں کے ہاتھ سے نکال کر اِن کی ملکیّت کم کرتے جا رہے ہیں۔ کیا یہ پھر بھی ان وسائل پر بالادستی رکھ سکیں گے۔ الرّعد۔41، (44)۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡيِ ۖ ؗ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

(اے رسول ﷺ !) ان پر واضح کر دے کہ میں تمہیں وحی کی روشنی میں تمہارے غلط طرزِ زندگی کے نتائج سے Warn کر رہا ہوں مگر تنبیہہ پر کان نہ دھرنے والے...... بہرے کسی پکار کو نہیں سنتے باوجود یکہ انہیں کتنا ہی متنبّہ کیا جائے (45)۔

وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾

اگر انہیں تیرے ربّ کے عذاب کی ایک لپٹ بھی چھو جائے تو یہ کہنے لگیں کہ ہائے ہماری بدنصیبی! ہم ہی قانون شکن تھے (46)۔

وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا ؕ وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ ﴿۴۷﴾

اور ہم مرنے پر فوراً انسانوں کے یکبارگی اٹھنے کے وقت عدل کی میزانیں رکھ دیتے ہیں۔ اعراف۔8۔ ہم کسی شخص کے وزن میں ذرا بھی کمی بیشی نہیں کرتے۔ اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوتا ہے تو ہم اسے لا حاضر کرتے ہیں۔ الزلزال۔8-7۔ اور ہم حساب کرنے کے لیے کافی ہیں (47)۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۴۸﴾

ہم نے موسیٰ اور ہارون علیہما السّلام کو حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا مستقل اقدار کا مجموعہ، توریت عطا کیا جو فی ذاتہٖ روشنی ہے اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرنے والوں کے لیے شرف وعظمت کا سرچشمہ (48)۔

الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَهُمۡ مِّنَ السَّاعَةِ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

یہ متّقین وہ لوگ ہیں جو اعمال کے ان نتائج کے باعث جو ابھی مشہود ہو کر سامنے نہیں آئے، اپنے ربّ سے

	ڈرتے رہتے ہیں اور ظہورِ نتائج کی گھڑی سے بھی ترساں رہتے ہیں (49)۔
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	یہ ذکر ...... قرآنِ حکیم انسانی ذات کی نشوونما اور استحکام کا سرچشمہ ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے۔تو کیا تم اس کو تسلیم کرنے سے انکار کررہے ہو (50)۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ج	اس سے پہلے ، ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو حکمت و بصیرت اور عقل کی پختگی عطا کی اور ہم اس عطا کی حکمت کو خوب جانتے تھے (51)۔
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾	جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن کی پرستش پر تم جمے بیٹھے ہو؟ (21/52)۔
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	کہنے لگے کہ ہم نے اپنے آباء کو ان کی پرستش کرتے پایا ہے (53)۔
قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾	ابراہیم علیہ السلام نے جواب میں کہا کہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا صریحاً راہ گم کردہ رہے ہیں (54)۔
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾	کہنے لگے کہ کیا تو صحیح بات کررہا ہے یا محض دل لگی کر رہا ہے (55)۔
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۡۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾	ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ تمہارا ربّ تو وہ ہے جس نے ارض وسما --- کائنات کو ابتداً پیدا کیا اور وہ اس کی ہر شئے کو محکم طور پر صحیح راستے پر چلاتے اور نشوونما دیتے ہوئے تکمیل کی طرف لیے جارہا ہے اور میں اس نظام

ع 4 9 4 رکوع

کی اس انداز سے ربوبیّت کا شاہد ہوں (56)۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٥٧

پھر زیرِ لب کہا کہ اللہ شاہد ہے کہ میں تمہارے چلے جانے کے بعد تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور کوئی ہاتھ کروں گا (57)۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٨

ان کے چلے جانے کے کچھ دیر بعد اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ماسوائے ان کے بڑے بت کے، تا کہ وہ اس سے پوچھنے کے لیے اس کی طرف رجوع کریں (58)۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٩

جب وہ واپس آئے تو کہنے لگے کہ ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کچھ کس نے کیا ہے؟ وہ شخص یقیناً ظالم ہے کہ اس نے کسی چیز کو اس کی اصل جگہ پر رہنے ہی نہیں دیا (59)۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝٦٠

لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو ان کا تذکرہ کرتے سنا تھا جسے ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں (60)۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝٦١

وہ کہنے لگے کہ پھر اسے پکڑ کر لوگوں کے رُوبرُو لاؤ تا کہ وہ اس کے خلاف شہادت دیں (61)۔

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝٦٢

انہوں نے پوچھا کہ اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ (62)۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝٦٣

ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ یقیناً یہ کام کسی نے کیا ہے۔ یہ ان میں سے سب سے بڑا ہے، اس سے پوچھو اگر یہ بول سکتے ہیں؟ (63)۔

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾	وہ اپنے آپ میں غور کرنے لگے پھر بولے کہ تم خود ہی غلط اندیشی کی تاریکیوں میں بھٹک رہے ہو (64)۔
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾	ان کی سوچ پھر اُوندھی ہوگئی۔ کہنے لگے تُو تو جانتا ہی ہے کہ یہ بولتے نہیں (65)۔
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾	ابراہیم علیہ السلام نے کہا تو کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اُن کی پرستش کرتے ہو جو نہ تو تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان (66)۔
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	تُف ہے تم پر اور اُن پر جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو۔ کیا تم اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے (67)۔
قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾	وہ بولے کہ اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو تو اس کو جلادو الصّٰفٰت۔97، اور اپنے معبودوں کو بچالو (68)۔
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾	ہم نے حکم دیا کہ اے آگ! ٹھنڈی اور ابراہیم علیہ السلام پر سلامتِ جاں ہوجا (69)۔
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾	انہوں نے اسے نقصان پہنچانے کا منصوبہ باندھا لیکن ہم نے انہیں ناکام بنادیا اور ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے سے پہلے ہی بچالیا العنکبوت۔24، الصّٰفّٰت۔98، (70)۔
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	اور ہم نے اسے اور لوط علیہ السلام کو نجات دے کر اُس سرزمین کی طرف رہنمائی فرمائی جسے ہم نے عالمِ انسانیت کے لیے خیر اور فلاح کا سرچشمہ بنادیا تھا الصّٰفّٰت۔99، العنکبوت۔26، (71)۔

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ ؕ وَیَعۡقُوۡبَ نَافِلَۃً ؕ وَکُلًّا جَعَلۡنَا صٰلِحِیۡنَ ﴿۷۲﴾

اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو بیٹا اسحاق اور پوتا، یعقوب علیہ السلام عطا فرمایا اور سب کو ہم نے صالحین کے زمرے میں شامل فرمایا العنکبوت ۔27،(72)۔

وَجَعَلۡنٰہُمۡ اَئِمَّۃً یَّہۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡہِمۡ فِعۡلَ الۡخَیۡرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوۃِ وَاِیۡتَآءَ الزَّکٰوۃِ ۚ وَکَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿ۙۚ۷۳﴾

اور ہم نے اُنہیں ہادی و امام کا منصب دیا۔ وہ ہمارے حکم سے لوگوں کی صحیح راستے کی طرف رہنمائی کرتے تھے۔ ہم نے انہیں بذریعہ وحی ہدایت کی تھی کہ وہ ایسے کام کریں جن کا نتیجہ حال اور مستقبل کی سعادت مندیاں ہوں اور دین کا نظام قائم کریں اور زکوٰۃ---- نوعِ انسانی کی نشوونما Development کا سامان بہم پہنچائیں۔ وہ سب، ہمارے قوانین و احکام کی، برضا ورغبت، اطاعت کرنے والے تھے (73)۔

وَلُوۡطًا اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّعِلۡمًا وَّنَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡقَرۡیَۃِ الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿ۙ۷۴﴾

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو حکمت و دانائی اور ادراکِ حقیقت کی صلاحیّت عطا فرمائی اور اسے اس بستی سے محفوظ نکال لیا جس کے رہنے والے گھناؤنے اور رذیل کام کرتے تھے۔ وہ بڑی بدخصلت اور دین کے Pattern سے باہر نکل جانے والی قوم تھی (74)۔

ع 25 5 5 وَاَدۡخَلۡنٰہُ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّہٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾

اور اُسے ہم نے حریمِ رحمت میں داخل کرلیا۔ وہ بھی صالحین میں سے تھا (75)۔

وَنُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ فَنَجَّیۡنٰہُ وَاَہۡلَہٗ مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿ۚ۷۶﴾

اس سے پہلے نوح علیہ السلام نے ہمیں مدد کے لیے پکارا۔ ہم نے اس کی استدعا کو قبول کرلیا اور اسے اور اس کے followers کو عظیم کرب سے نجات دلائی (76)۔

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور ہم نے اسے اُس قوم کے لوگوں سے محفوظ رکھا جو
ہماری آیات کی تکذیب کرتے تھے۔ وہ بڑی نابنجار قوم
تھی۔ لہٰذا، ہم نے اُن سب کو غرقِ آب کردیا (77)۔

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ ۙ

اور داؤد اور سلیمان علیہما السّلام کا واقعہ یاد کرو جب وہ
دونو ایک کھیت کے قضیّے کا فیصلہ کر رہے تھے جس میں
لوگوں کی بکریاں رات کے وقت منتشر ہو کر چر گئیں۔
ہم ان کے فیصلے کا مشاہدہ کر رہے تھے (78)۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

ہم نے اُس لمحے سلیمان علیہ السلام کو فیصلہ سُجھا دیا۔ ان
سب کو ہم نے حکمت و دانائی اور ادراکِ حقیقت کی
صلاحیّت سے نوازا تھا۔ ہم نے سردارانِ قوم اور تیز
رفتار گھوڑے داؤد علیہ السلام کے زیرِ فرمان کردیئے تھے
سبا۔10۔ وہ اپنے اپنے فرائض میں ہر وقت سرگرم
عمل رہتے تھے۔ ہم نے ہی انہیں یہ برتری عطا کی
تھی (79)۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

ہم نے اسے تمہاری خاطر زرہ اور ہتھیار بنانے کی
صلاحیّت اور استعداد عطا کی تاکہ تمہیں جنگ میں نقصان
سے محفوظ رکھ سکے۔ تو کیا تم احسان مند ہو؟ (80)۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

اور تیز ہوا کو سلیمان علیہ السلام کے زیرِ فرمان کردیا جو اس
کی ضروریات کے مطابق اُس سرزمین کی سمت چلتی تھی
جس میں ہم نے خیر اور فلاح کا سامان رکھ دیا تھا۔ ہم
ہر شئے کو جاننے والے ہیں (81)۔

وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ وَيَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ‌ ۚ وَكُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۙ﴿۸۲﴾

اور سرکش اقوام کو بھی جو اس کی خاطر غوطہ زنی کر کے پانی کے نیچے اتر جاتے تھے ص آ۔37۔ ان کے علاوہ اور خدمات بھی انجام دیتے تھے۔ اور ہم ان کے محافظ و نگہبان تھے (82)۔



وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۖ ۚ﴿۸۳﴾

اور ایوب علیہ السلام کو یاد کرو جب اس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ مجھے سخت تکلیف لاحق ہوگئی ہے ص آ۔41، اور تُو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے (83)۔

فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ‌ وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ﴿۸۴﴾

ہم نے اس کی استدعا قبول کرلی اور جس تکلیف میں وہ مبتلا تھا، اس سے دور فرمادی اور اسے اس کے Followers اور، ان جیسے اور ساتھی ملا دیے ۔ یہ ہماری طرف سے رحمت تھی ص آ۔43۔ قانونِ الٰہی کی اطاعت کرنے والوں کے لیے اس میں موعظت و عبرت ہے (84)۔

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ‌ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۖ ۚ﴿۸۵﴾

اور اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل علیہم السّلام کو یاد کرو۔ یہ سب، ثابت قدم اور بُردبار تھے (85)۔

وَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ﴿۸۶﴾

ان سب کو ہم نے اپنی رحمت کے زمرے میں داخل فرمایا۔ یقیناً یہ صالحین میں سے تھے (86)۔

وَذَا النُّوۡنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ ۖ ۚ﴿۸۷﴾

اور ذُوالنّون حضرت یونس علیہ السلام کو بھی یاد کرو جب وہ اپنے لوگوں سے ناراض ہو کر چل دیا یہ خیال کرتے ہوئے کہ ہم اس سے کوئی مواخذہ نہ کریں گے۔ اس نے مشکلات میں ہمیں پکارا کہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے جو غالب و مقتدر ہو اور تیری ذات تمام نقائص سے

منزّہ اور بلند ہے۔ یقیناً میں ہی قصوروار اور اپنی ذات کا نقصان کر لینے والا ہوں (87)۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٨

لہٰذا، ہم نے اس کی استدعا قبول کر لی اور اسے حُزن و کرب سے نجات دی۔ ہم یوں، مومنین کو حفاظت عطا کرتے ہیں (88)۔

وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٨٩ ۚ

اور زکریا علیہ السلام کا واقعہ یاد کرو جب اس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ دیئے گا۔ ہر چیز آپ کی مِلک ہے اور آپ اس میں سے بہترین عطا کرنے والے ہیں مریم۔6-5، (89)۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝٩٠

ہم نے اس کی درخواست قبول کر لی۔ اس کی بیوی کے بانجھ پن کی اصلاح کر دی اور اسے فرزند یحییٰؑ عطا کیا۔ یقیناً یہ سب انبیاء شرف وفضیلت والے کاموں میں سبقت لے جانے والے تھے۔ وہ زندگی کی سرفرازیوں کی طلب میں غلطیوں سے ڈرتے، محتاط رہتے ہوئے ہمارے حضور دست بدعا رہتے اور ہمارے قوانین کے سامنے جھکے رہتے تھے (90)۔

وَالَّتِىْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٩١

اور اُس خاتون کو یاد کرو جس نے اپنی عِفّت وعصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے اسے انسانی اختیار وارادہ کی قوّتوں اور توانائیوں سے نوازا السجدہ۔9، اور اسے حفظِ عصمت اور اس کے بیٹے کو غیر دینی اور مشرکانہ عقائد کے خلاف جم جانے کے حوالے سے عالمِ انسانیت کے لیے ایک Symbol

بنا دیا مریم۔21، المومنون۔50، (91)۔

اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

تمہاری یہ اُمّت یقیناً، اُمّتِ واحدہ ہے یونس۔19، البقرہ۔213، المومنون۔52، اور میں تم سب کا ربّ ہوں۔لہٰذا، تم میری محکومیّت اختیار کیے رہو (92)۔

ع 6 18 6

وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾

مگر انہوں نے وحدتِ اُمّت کی Symbol کو پارہ پارہ کر دیا۔ان سب کو ہمارے قانونِ مکافاتِ عمل ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہوگا (93)۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

پس جو کوئی حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتا ہے بشرطیکہ وہ مستقل اقدارِ وحی پر ایمان بھی رکھتا ہو تو اس کی تگ و تازِ زندگی بے نتیجہ نہیں رہے گی۔ہم اس کے اعمال لکھتے جاتے ہیں مریم۔79، یٰسین۔12، الزخرف۔80، الجاثیہ۔29، قٓ۔18، الانفطار۔11-10، (94)۔

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

جو بستی ہمارے قانونِ مکافات کے مطابق تباہ و برباد ہو جاتی ہے، اس کی باز آفرینی ناممکن ہے (95)۔

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

ایک وقت آئے گا کہ یاجوجیّت ماجوجیّت کی مظہر سرکش قوّتیں، بلند مقامات سے نکل کر تیزی سے آ جائیں گی الکہف۔94 (96)۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾

اور قانونِ مکافات کا سچّا وعدہ قریب آ جائے گا۔اُس لمحے Absolute Values سے انکار کرنے والوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔کہیں گے کہ

ہائے ہماری بدنصیبی! ہم اس انجام و مآل سے غفلت میں پڑے رہے بلکہ ہم ہی قانون شکن تھے (97)۔

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝٩٨

تم اور جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو، سب جہنّم کا ایندھن ہوں گے۔ تم اس میں داخل ہونے والے ہو (98)۔

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٩٩

اگر یہ ایسی ہستیاں ہوتے جن سے خطرات میں پناہ حاصل کی جائے، تو داخل جہنّم نہ ہوتے۔ اب یہ سب ہمیشہ اس میں رہیں گے (99)۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠

وہاں ان کے لیے چیخنا چلّانا ہی ہے۔ اس کے علاوہ، وہ اور کچھ نہ سنیں گے (100)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۙ۝١٠١

جن لوگوں کا ہماری جانب سے سعادت مندیوں نے بڑھ کر استقبال کیا، وہی جہنّم سے دور رکھے گئے (101)۔

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۚ۝١٠٢

وہ جہنّم کی آہٹ بھی نہیں سنتے۔ جو جگہ ان کے مرغوب خاطر ہوتی ہے، وہاں وہ رہتے ہیں (102)۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝١٠٣

انہیں آگ میں داخل ہونے کی سب سے بڑی گھبراہٹ حُزن زدہ نہیں کرتی اور ملائکہ ان کا استقبال کرتے ہیں جو ان سے کہتے ہیں کہ یہی ہے نا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (103)۔

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٠٤

جس دن ہم فضائی کُرّوں کو صحیفوں کی طرح لپیٹ دیں گے تو ہم انہیں نئی خِلقت دے دیں گے We will re-produce them جس طرح ہم نے انہیں

پہلی مرتبہ تخلیق کیا تھا ابراہیم۔48۔ یہ ہمارا وعدہ، قانون ہے جو پورا ہو کر رہے گا اور ہم ایسا کریں گے (104)۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

ہم نے ہر ضابطۂ حیات میں دین کے قوانین کی تفصیلات دے کر یہ قانون دے دیا تھا کہ ارض پر حکومت اور وسائلِ ارض کا مالک ہم اپنے صالح بندوں کو بنایا کرتے ہیں (105)۔

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اس بات میں، اللہ کے قوانین کی مطابقت میں زندگی بسر کرنے والوں کے لیے ایک پیغامِ حقیقت مضمر ہے (106)۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

ہم نے، اے نبی ﷺ! تجھے عالم گیر انسانیت کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے الاعراف۔158، تاکہ شرفِ انسانی: انسانی ذات کی نشوونما اور تکمیل Perfection ہو جائے (107)۔

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾

ان پر واضح کر دے کہ میری طرف اس امر کی وحی کی گئی ہے کہ تمہارا الٰہ صرف ایک ہی ہے۔ تو کیا اپنے آپ کو اس کے آگے Surrender کرنے کے لیے تیار ہو (108)۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

اگر یہ اس بات کو نہ مانیں تو انہیں بتا دے کہ میں نے تمہیں پورے طور پر In fairness آگاہ کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ ظہور نتائج کی جس گھڑی کے متعلق تمہیں متنبّہ کیا گیا ہے، وہ قریب ہے یا دور (109)۔

اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

وہ ظاہر اور نمایاں بات کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جسے تم چھپاتے ہو الاعلیٰ۔ 7۔ (110)۔

وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾

میں کیا جانوں۔ ہوسکتا ہے اس مہلت سے یہ مقصود ہو کہ تم ایک مدّت تک ساز و سامانِ زندگی سے منفعت اٹھالو یا یہ وقفہ تمہارے لیے کسی مصیبت کا باعث بن جائے (111)۔

ع 7 19 7

قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

رسول ﷺ نے عرض کی کہ اے ہمارے نشو ونما دینے والے! تُو ہم انسانوں کے جملہ معاملات کا فیصلہ عدل و انصاف کے ساتھ کردے۔ اے انسانو! ہمارا نشو ونما دینے والا رحمٰن ہے، جو تمہارے تصوّرات کے برعکس، ہنگامی انداز سے سامانِ نشو ونما عطا کرتے ہوئے، انسانی ذات کی Balanced Development میں مدد فرمانے والا ہے جو پختگی اور حسن کی مظہر ہو (112)۔

النصف

اٰیاتُھا ۷۸ (۲۲) سُوۡرَةُ الۡحَجِّ رُکُوۡعَاتُھَا ۱۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱﴾

اے انسانو! اپنے ربّ کے قوانین کی نگہداشت کرتے رہا کرو۔ قیامت کا ہلا کر رکھ دینے والا واقعہ بڑا سخت ہوگا (1)۔

يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ

اُس روز تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی بدحواس ہو کر اپنے بچّے کو دودھ پلانا چھوڑ دے گی اور ہر حاملہ اپنا

بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ۝٢

حمل گرا دے گی اور لوگ تجھے خوف اور گھبراہٹ کی وجہ سے مدہوش دکھائی دیں گے حال آں کہ وہ نشے میں نہ ہوں گے کیوں کہ اللہ کا عذاب ہوگا ہی بڑا سخت (2)۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۝٣

لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں، حقائق کے علم کے بغیر، بحث مباحثہ میں پڑا رہتا ہے حال آں کہ وہ سرکش جذبات کو Follow کر رہا ہوتا ہے (3)۔

كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۝٤

اس کے بارے میں ہمارا قانون ہے کہ جو جذبات کی رفاقت حاصل کرتا تو ہے وہ اُسے صحیح راستے سے ہٹا دیتے ہیں اور اسے جہنّم کی راہ پر ڈال دیتے ہیں (4)۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمۡ ؕ وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۝٥

اے انسانو! اگر تمہیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جانے میں کوئی شک ہو تو ذرا اس بات پر غور کرو کہ تمہیں ہم نے مٹّی سے پیدا کیا۔ النّسا۔ 1، المومنون۔ 12، السجدہ۔ 7، الصّٰفّٰت۔ 11، صٓ۔ 71، نوح۔ 17، پھر طویل مراحل کے بعد نطفہ سے۔ اس نطفہ سے گوشت کا لوتھڑا بنایا المومن۔ 67، القیامتہ۔ 38، العلق۔ 96۔ اس سے بعض نامکمّل رہ جاتا ہے اور بعض مکمّل بچّہ بن جاتا ہے المومنون۔ 13-12، فاطر۔ 11۔ یہ تفصیل اس لیے کہ تمہیں بالوضاحت، یہ مرحلہ وار سلسلۂ تخلیق بتا دیں۔ ہم اپنی مشیّت کے مطابق ایک معیّن مدّت تک رحموں میں قرار بخشتے ہیں پھر بچّے کی صورت میں خارجی وجود دیتے ہیں تا کہ تم

اپنے شباب کو پہنچ جاؤ۔ تم میں سے کوئی وفات پا جاتا ہے اور کوئی عمر کے ردّی حصے میں پہنچ جاتا ہے کہ ہر شئے کے علم کے بعد اسے کچھ یاد نہیں رہتا النحل۔70 اور تُو زمینِ مردہ کو دیکھتا ہے کہ جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہوکر پھولتی ہے اور ہر قسم کے تروتازہ اور خوش نما پودے اُگاتی ہے (5)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ‏ ۶

یہ حقائق اس لیے بیان ہوئے ہیں کہ اللہ ہی حق ہے جو اشیاء کی تخلیق حکمت کے تقاضوں کے مطابق کرتا ہے۔ اور وہی مردہ اشیاء کو زندگی بخشتا ہے اور اس کی ازلی ابدی قدرت ہر شئے کو محیط ہے (6)۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ‏ ۷

اس میں کوئی شک نہیں، مرنے پر فوراً یکبارگی اُخروی زندگی کی ظہورِ نتائج کی گھڑی آ کر رہتی ہے اور اللہ ان کو زندہ کر کے اٹھا کھڑا کرتا ہے جو قبروں میں مدفون ہیں (7)۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍۙ‏ ۸

لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو بغیر علم، دلائل اور بغیر روشن ضابطۂ حیات کے، اللہ کے بارے میں بحث جھگڑا کرتا رہتا ہے۔ الج۔3، (8)۔

ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ‌ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ‌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ‏ ۹

نخوت سے اپنی گردن موڑ کر چل دیتا ہے تا کہ خود تو صحیح رَوِش سے بھٹکتا ہی ہے لوگوں کو بھی اللہ کے راستے سے بھٹکا دے۔ اس کے لیے اس دنیاوی زندگی میں رسوائی ہے اور مرنے پر جس وقت فوراً یکبارگی اٹھا کھڑا کیا جاتا ہے ہم اسے سب کچھ جلا کر تباہ کر دینے والے عذاب کا

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾

ع 1 10 8

مزہ چکھاتے ہیں (9)۔

اے انسان! یہ سزا اُن اعمال کی وجہ سے ہوگی جو تو نے آگے بھیجے۔ اور اللہ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (10)۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾

لوگوں میں ایسا شخص بھی ہے جو اللہ کے احکام کی تعمیل تو کرتا ہے مگر اطاعت کے ایک کنارے پر لگے ہوئے کہ اگر اسے فائدہ پہنچتا ہے تو اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی نقصان ہو جاتا ہے تو اپنی پہلی سمت کی طرف پھر جاتا ہے۔ اس شخص نے اپنی دنیا اور آخرت کا نقصان کر لیا۔ یہی تو صریحاً خسارہ ہے (11)۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾

وہ اللہ کو چھوڑ کر اس کو پکارتا ہے جو نہ تو اسے کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ۔ یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے (12)۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

وہ اسے پکارتا ہے جس کا ضرر اس کے مزعومہ نفع سے پہلے پہنچے۔ یقیناً یہ بُرا سرپرست ہے اور بُرا ساتھی (13)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

اللہ ان لوگوں کو جو مستقل اقدارِ وحی پر ایمان لائے اور ایسے کام کرتے رہے جن سے ان کی صلاحیّتیں نمو پذیر ہوئیں اور معاشرے کا توازن بھی درست ہو گیا، ایسے باغات میں داخل فرماتا ہے جن کے زیرِ زمین پانی رواں دواں رہتا ہے اور جن کی شادابی سدا بہار رہے۔ اللہ وہی کرتا ہے جس بات کا اپنی مشیّت کے مطابق فیصلہ کرتا

ہے۔الحج۔18،البروج۔16،(14)۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ١٥

جس شخص کو یہ شک ہو کہ اللہ اس دنیا اور حیاتِ اُخروی میں اُس کی مدد نہیں کرے گا اور وہ اس امر پر مایوس اور برہم بھی ہو، تو اسے چاہیے کہ ایک رسّی کے ذریعے اپنے گھر کی چھت سے اپنے آپ کو لٹکا لے۔ پھر اُس رسّی کو کاٹ دے۔ پھر دیکھے کہ یہ تدبیر اس کی مایوسی کا مداوا کر کے اس کی برہمی کو فرو کر دے گی دراں حالیکہ اللہ کا فرمان ہے کہ میرے بندے میری رحمت سے مایوس نہ ہوں الزّمر۔53۔ پھر اللہ کی نصرت تو اعمالِ صالحہ سے مشروط ہے محمد۔7۔اس نصرت میں گمان اور مایوسی کا کیا سوال؟ (15)۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ١٦

اس انداز سے ہم نے واضح آیات نازل فرمائی ہیں۔ اللہ اُسے ہدایت دیتا ہے جو ہدایت لینے کا ارادہ کرے (16)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ١٧

وحی کی اقدار پر ایمان لانے والوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، نصارٰی، مجوسیوں اور مشرکوں کے درمیان اللہ قیامت کے روز فیصلہ فرما دے گا۔ اللہ یقیناً ہر شئے کا شاہد و نگران ہے (17)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ

اے مخاطب کیا تو غور نہیں کر رہا کہ ارض و سما میں جو چیز بھی ہے، نیز سورج، چاند، ستارے، پہاڑ اور درخت اور تمام ذی حیات اور انسانوں کی ایک کثیر تعداد، اللہ

السجدۃ 6

الۡعَذَابُ ؕ وَمَنۡ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ ؕ﴿۱۸﴾

کے قوانین کے سامنے سجدہ ریز ہے۔ اور انسانوں کی اکثریّت پر اس کا عذاب واجب ہو چکا۔ اور جسے اپنے اعمال کے باعث، اللہ کے ہاں سے ذلّت ملے، اُسے عزّت وتکریم دینے والا کوئی نہیں۔ بلاشبہ، اللہ جو کرتا ہے، اپنے قانون کے مطابق کرتا ہے بروج۔16، حج۔14، (18)۔

هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِیۡ رَبِّهِمۡ ۫ فَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَهُمۡ ثِیَابٌ مِّنۡ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِهِمُ الۡحَمِیۡمُ ۚ﴿۱۹﴾

یہ مومنین و کفّار کے دو گروہ ہیں۔ ان میں اپنے ربّ کے قوانین کے بارے میں بحث وکش مکش جاری ہے۔ تو جنہوں نے مستقل اقدار Permanent Values سے انکار کیا ان کی شخصیّت جہنّم کی آگ کے عذاب سے لخت لخت ہو جاتی ہے۔ ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جاتا ہے (19)۔

یُصۡهَرُ بِهٖ مَا فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡدُ ؕ﴿۲۰﴾

اس سے ان کی جِلد اور جو کچھ ان کے شکموں میں ہے، گل پگھل جاتا ہے (20)۔

وَلَهُمۡ مَّقَامِعُ مِنۡ حَدِیۡدٍ ﴿۲۱﴾

ان کو سزا دینے کے لیے لوہے کے گُرز ہیں (21)۔

ع 2 12 9

كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا مِنۡ غَمٍّ اُعِیۡدُوۡا فِیۡهَا ۗ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۲۲﴾ ع

یہ جب بھی کرب کی وجہ سے وہاں سے نکلنا چاہتے ہیں تو انہیں پھر وہیں لوٹا دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس جلا دینے والے عذاب کا مزہ چکھو (22)۔

اِنَّ اللّٰهَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ﴿۲۳﴾

جو لوگ مستقل اقدار وحی پر ایمان لائے اور ایسے کام بھی کرتے رہے جن سے ان کی صلاحیتوں کی نشو ونما ہوئی اور معاشرے کی ناہمواریاں بھی دور ہو گئیں، اللہ یقیناً

انہیں سدا بہار خزاں ناآشنا باغات میں داخل فرماتا ہے جن کی سطح کے نیز زیرِ زمین پانی جاری رہتا ہے۔ وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں۔ فاطر۔ 33، الدہر۔ 21، الکہف۔ 31، اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہے (23)۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ
الْحَمِيْدِ ۝۲۴

ان کی رہنمائی پاکیزہ کلام، وحیِ الٰہی کی طرف کردی گئی تھی اور انہیں راہِ محمود پر ڈال دیا گیا تھا (24)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ
وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝۲۵ ع
ع 3 3 10

وہ لوگ جنہوں نے دین کی مستقل اقدار کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے اور مسجد الحرام سے جسے ہم نے سب انسانوں کے لیے خواہ وہ وہاں رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے، یکساں طور پر کھلا رکھا ہے، روکتے ہیں اور جو اس میں ظلم کے ساتھ اعتدال کی راہ سے ہٹ کر کج روی کا اظہار کرے، تو ان سب کو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھاتے ہیں (25)۔

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ۝۲۶

یاد کرو وہ وقت جب ہم نے اس گھر، خانۂ کعبہ کی جگہ کا تعیّن کرکے اسے ابراہیم علیہ السلام کے لیے سازگار بنا دیا اور اسے ہدایت کی کہ میرے علاوہ کسی اور کے قانون کی اطاعت نہ کرنا اور حقوقِ انسانیّت کی حفاظت کرنے والوں، نظام کا قیام عمل میں لانے والوں اور اللہ کے احکام و قوانین کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے والوں کے لیے، میرے گھر کو غیر دینی نظریات و تصوّرات سے

پاک و منزّہ رکھنا البقرہ۔125، (26)۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾

اور انسانوں کو حج کی دعوت دو۔ وہ تیرے پاس دُور دراز راستوں سے، پا پیادہ اور دبلی پتلی سواریوں پر آئیں گے (27)۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ
مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا
مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾

تاکہ مشاہدہ کرلیں اُن منفعتوں کا جو نظام اُن کے لیے فراہم کررہا ہے اور جو مویشی، چار پائے ہم نے اُنہیں عطا فرمائے ہوئے ہیں، اُن کو مقرّرہ دنوں میں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں۔ خود بھی کھاؤ اور تنگ دست محتاجوں کو بھی کھلاؤ (28)۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾

پھر چاہیے کہ حج کے جملہ مناسک پورے کریں اور اپنے اوپر واجب کردہ فرائض ادا کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں (29)۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾

یہ تو رہے یہ احکام: اور جو کوئی اللہ کی پابندیوں والے Sacred احکام کی تعظیم کرتا ہے تو یہ، اس کے ربّ کے نزدیک، اس کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے مویشی حلال کیے گئے ہیں ماسوائے ان کے جن کا ذکر تم سے المآئدہ۔3، میں کیا جا چکا ہے۔ اور ان جامد تصوّرات سے جو انسانی شرف ...... ذات کی نشوونما میں رکاوٹ ہوں اور ان اقدامات سے جو صراطِ مستقیم سے ہٹے ہوئے ہوں، اجتناب کیا کرو (30)۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

ہر غلط رَوِش سے منہ موڑ کر اللہ کے مقرّر کردہ نصب العین

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝٣١

کی طرف آتے ہوئے اور اللہ کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کو شامل نہ کرتے ہوئے۔ اور جو کوئی اللہ کا شریک ٹھیرائے تو اُس کی حالت ایسی ہے گویا وہ آسمان سے گرے اور اسے کوئی پرندہ اچک لے یا ہوا اُسے دُور دراز جگہ میں پھینک دے (31)۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝٣٢

یہ امور پیشِ نظر رکھو۔ اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرتا ہے تو یہ بات دلوں کے تقویٰ کی مظہر ہے (32)۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝٣٣ ع 4 8 11

ان مویشیوں میں ایک معیّن عرصے تک تمہارے لیے کئی فائدے ہیں۔ پھر ان کے ذبح کرنے کا مقام بیت العتیق ہی ہے (33)۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝٣٤

ہم نے ہر اُمّت کے لیے طریقہ مقرّر کیا ہے کہ جو مویشی انہیں عطا کیے ہیں، ان کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں۔ تم سب کا اِلٰہ، وہی ایک صاحبِ اقتدار ہستی ہے۔ سو اسی کے آگے اپنی شخصیّت کو Surrender کردو اور بندگانِ تسلیم ورضا کو اچھے ثمرات کی بشارت دے دیجیے (34)۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰي مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٥

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کے قوانین پیش کیے جاتے ہیں تو ان قوانین کی خلاف ورزی کے تصوّر سے ان کے دل دہل جاتے ہیں الانفال۔2 اور جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ان کے پائے استحکام میں لغزش نہیں آتی۔ یہ دین کا نظام قائم کرتے

ہیں اور ہمارے عطا کردہ رزق میں سے زائد از ضرورت، دوسرے ضرورت مندوں کے لیے نظام کی تحویل میں دے دیتے ہیں (35)۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

فربہ اور جسیم اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیاں بنایا ہے۔ ان میں تمہارے فائدے ہیں۔ انہیں ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا کرو۔ ذبح کرتے وقت قطار میں اس طرح کھڑے ہوں کہ ان کا ایک پاؤں بندھا ہوا اور تینوں پاؤں پر کھڑے ہوں۔ جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں اور ٹھنڈے ہو جائیں تو اُن میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والے محتاجوں اور سوال کرنے والے محتاجوں کو بھی کھلاؤ۔ یہ مویشی ہم نے تمہارے تابع فرمان کر دیئے ہیں تا کہ تم اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو اللہ کے قوانین کے مطابق اورنوعِ انسانی کی ربوبیّت کے لیے صرف کرو (36)۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

اللہ کو ان کا گوشت یا خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے یعنی یہ کہ تم اللہ کے قوانین کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہو۔ ہم نے انہیں تمہارے تابع فرمان کر دیا ہے تا کہ ہماری طرف سے عطا کردہ رہنمائی کے مطابق ایسا معاشرہ، ایسا نظام قائم کرو جس سے یہ حقیقت واضح ہو جائے کہ فی الحقیقت اللہ کا قانون اور اس کا نظام ہی تمام نظامہائے عالم سے بلند و برتر ہے البقرہ۔185، المدثر۔3۔ اور انسانوں کی ذات کی کمیوں کو دُور کر کے

ع 5 5 12 اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

توازن و اعتدال پیدا کرنے والوں کو بشارت دے دو (37)۔

یقیناً اللہ اہلِ ایمان کی دشمنوں سے مدافعت کرتا رہتا ہے۔ وہ نا قابلِ بھروسا اور کفرانِ نعمت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور اُن کی نہ حفاظت کرتا ہے اور نہ ان کے اعمال نتیجہ خیز ہو پاتے ہیں (38)۔

الثلثة

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾

جن کے ساتھ جنگ شروع کر دی گئی ہے، انہیں بھی دفاع میں جنگ کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے کیوں کہ اُن پر ظلم کیا گیا۔ اللہ، یقیناً ان کی مدد کرنے پر قادر ہے (39)۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کے گھروں سے ناحق و بلا جواز نکال دیا گیا صرف اتنی سی بات پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہماری ربوبیّت کا ضامن اللہ ہے۔ اگر اللہ، لوگوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے ہٹاتا نہ رہے تو خانقاہیں، نصارٰی کے گرجے، یہودیوں کے معابد اور مسجدیں ڈھادی جائیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے۔ اللہ تو اس کی مدد کرے گا جو اُس کے دین کی مدد کرتا ہے۔ اللہ، یقیناً غالب اور قوّتوں کا مالک ہے (40)۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وہ لوگ جن کو اگر ہم زمین میں حکومت و اقتدار عطا کریں تو وہ دین کا نظام Social Order in

consistence with Divine laws

قائم کرتے ہیں جس میں افرادِ معاشرہ اللہ کے قوانین کا اتباع کرتے چلے جائیں اور زکوٰۃ .... انسانی ذات کی نشوونما کا سامان بہم پہنچا کر ان موانعات کو دور کردیتے ہیں جو افراد کی نشوونما میں حائل ہوں۔ اور اللہ کا ضابطۂ قوانین جن باتوں کو صحیح قرار دیتا ہے، ان کے کرنے کے احکام جاری کرتے ہیں اور جن کو صحیح تسلیم نہیں کرتا، ان سے باز رہنے کا حکم دیتے ہیں۔ آلِ عمران۔ 104-110، الاعراف۔ 157، التوبہ۔ 71۔ تمام امور کا انجام و مآل، اللہ کے قوانین کے مطابق ہوتا ہے (41)۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) اگر یہ لوگ تیری شخصیت وپیش کردہ تعلیم کو جھٹلاتے ہیں تو تجھے تعجّب نہیں ہونا چاہیے کہ ان سے پہلے قومِ نوح، عاد اور ثمود نے بھی اپنے انبیاء علیہم السّلام کو جھٹلایا تھا (42)۔

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾

اور ابراہیم اور لوط علیہما السلام کی قوموں نے بھی (43)۔

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾

اور اصحابِ مدین نے بھی۔ اور موسیٰ علیہ السلام بھی جھٹلایا گیا۔ میں نے اِن، مستقل اقدارِ وحی سے انکار کرنے والوں کو اصلاح کی خاطر مہلت دی۔ جب انہوں نے وہی رَوِش جاری رکھی تو میرے قانونِ مکافات نے ان کی گرفت کرلی۔ سو کیسی تھی میری سزا (44)۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ﴿۴۵﴾

کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہمارے قانونِ مکافات نے ملیامیٹ کر دیا کیوں کہ ان کے رہنے والے سلب و نہب کرنے والے تھے۔ وہ اب اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں اور کنویں بیکار اور چونے سے بنے ہوئے محل ویران پڑے ہیں (45)۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ﴿۴۶﴾

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل، یہ بربادیاں دیکھ کر سوچنے لگتے یا ان کے کان ان کی عبرت آموز داستان سنتے، لیکن اصل بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ سینوں میں دل اندھے ہوجاتے ہیں البقرہ۔ 171 ، الاعراف۔ 179 ، یونس۔ 43-42، (46)۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ﴿۴۷﴾

(اے رسول ﷺ !) یہ لوگ تجھ سے جلدی عذاب لے آنے کا کہہ رہے ہیں حال آں کہ اللہ اپنے قانون کے خلاف نہیں کرتا۔ قوموں کی اجتماعی تباہی اگر ایک دن میں ہی آجانی ہو تو تیرے ربّ کے نزدیک، ایک دن اُن ایک ہزار سالوں کے برابر ہوتا ہے جن کا تم اپنے یہاں شمار کرتے ہو السجدہ۔ 5، (47)۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ﴿۴۸﴾ ع 6/10/13

کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں میں نے مہلت دی۔ وہ سرکش اور سلب و نہب کرنے والی تھیں۔ جب وہ باز نہ آئے تو میرے قانونِ مکافات نے انہیں پکڑ لیا الحج۔ 45-44۔ ان کا مآل و انجام بالآخر، میرے قانون کے مطابق ہی ہوا (48)۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿۴۹﴾

(اے رسول ﷺ!) ان پر واضح کر دے کہ اے انسانو! میں تو بس تمہیں غلط روی کے نتائج سے صاف طور پر متنبّہ کرنے والا ہوں (49)۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾

جو لوگ مستقل اقدارِ حق پر ایمان لائے اور انہوں نے ایسے صلاحیّت پرور کام کیے جن سے معاشرے میں بھی حسن و توازن قائم ہو گیا، ان کے لیے حفاظت ہے اور باشرف رزق بھی (50)۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

مگر جو لوگ ہماری آیات کی مخالفت کرتے اور اپنی دانست میں ان آیات کو ناکام بنانے کی کوشش کرتے رہے تو یہی لوگ اہلِ جحیم ہیں جہاں ان کی ذات کی نشو و نما رک چکی ہے (51)۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ﴿۵۲﴾

(اے رسول ﷺ!) تجھ سے پہلے، ہم نے جس رسولؑ یا نبیؑ کو بھیجا تو اس کے ساتھ یہی ہوا کہ جب وہ آیاتِ کتاب ان کے سامنے پیش کرتا تو مخالفینِ دین، اس کی پیش کردہ تعلیم میں اپنی خواہشات اور آرزوؤں کی آمیزش کر دیتے تھے۔ لہٰذا، اللہ ان مخالفین کی آمیزش کو مٹا دیتا اور اپنی آیات کو پھر محکم بنا دیتا۔ اللہ صاحبِ حکمت اور ہر بات کا علم رکھنے والا ہے (52)۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾

یہ سب اس لیے کہ جو آمیزش ان مخالفین کی طرف سے کی گئی، اس سے وہ لوگ جن کے دل سخت ہیں اور دلوں میں بیماری ہے، دھوکے اور خود فریبی میں پڑے رہیں۔

یہ سرکش لوگ اپنی عداوت اور عناد میں بہت دور نکل گئے ہیں (53)۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۴

اور صاحبِ علم جان لیں کہ یہ وحیِ الٰہی، تیرے ربّ کی جانب سے حق ہے۔ سو، انہیں چاہیے کہ اسی پر ایمان لائیں اور ان کے قلوب اس کے سامنے نرمی سے جھکے رہیں۔ اللہ تو بلاشبہ، صاحبِ ایمان لوگوں کو سیدھے اور توازن بدوش راستے کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے الفاتحہ-5، (54)۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝۵۵

اور اس وحی الٰہی سے انکار کرنے والے تو ہمیشہ اس کے بارے میں شک میں ہی مبتلا رہتے ہیں یہاں تک کہ اچانک حق و باطل کی فیصلہ کن گھڑی آن پہنچتی ہے یا اُس دن کا عذاب جب نشو ونماءِ ذات کی صلاحیتیں سلب ہو جائیں (55)۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۵۶

جس دن فیصلہ کن اتھارٹی اللہ کی ہوگی۔ وہی ان کے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور صلاحیّت پرور کام کرتے رہے، وہ نعماء سے معمور باغاتِ جنّت میں ہیں (56)۔

ع 7 9 14 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵۷ ع

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اور انہیں جھوٹا کہا تو ان کے لیے رسوا کن عذاب ہی ہے (57)۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُ

اور جن لوگوں نے اللہ کے Cause کے لیے گھر بار

فَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸

چھوڑا پھر قتل کر دیئے گئے یا موت سے ہم کنار ہوئے، اللہ لازماً انہیں انسانی طبائع کے لیے کیف اندوز اور متوازن رزق عطا فرماتا ہے البقرہ۔154، آلِ عمران۔169۔ اللہ بہترین ہے رزق عطا فرمانے والوں میں Surely, Allah is Best of those who Provide۔(58)۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۵۹

وہ ضرور انہیں ایسی جگہ میں داخل کرتا ہے جو انہیں مرغوب اور انکی آرزوؤں سے ہم آہنگ ہوتی ہے۔ اللہ ہر امر کا علم رکھنے والا اور ہمیشہ اصول اور قانون کے مطابق کام کرنے والا اور بُردبار ہے (59)۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰

یہ تو ہوئے ان کے انعامات۔ اور جو شخص اتنا ہی Retaliate کرے جتنی اذیّت اسے دی گئی تھی، پھر اس سے مزید زیادتی کی گئی تو اللہ لازماً اس کی مدد فرماتا ہے۔ اللہ، یقیناً، سزا کے اثرات کو مٹانے والا اور ایسے اثرات سے شروع ہی میں بچائے رکھنے والا ہے النحل۔126، (60)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱

اس لئے کہ ظلم اور اس کی مدافعت اور روشنی اور تاریکی کے لیے اس کا قانون موجود ہے اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا رہتا ہے۔ اور وہ سننے والا اور ہر معاملے کی Insight بھی رکھتا ہے۔ (61)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

کیوں کہ اللہ ہی حق ہے اور جسے یہ اس کو چھوڑ کر

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

پکارتے ہیں، سرتاسر باطل ہے۔ یقیناً، اللہ عالی مرتبت اور عظمتوں کا مالک ہے (62)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾

اے مخاطب! کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بلندیوں سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز و شاداب ہوجاتی ہے۔ بے شک، اللہ ہی ہے جو نشوونما کے تدریجی اور غیر محسوس تغیّر کو رُو بعمل لاتا چلا جاتا ہے اور اس سے پوری طرح باخبر بھی ہے (63)۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ ع 8 7 15
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾

ارض و سما میں جو کچھ ہے، سب اسی کے پروگرام کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ اللہ یقیناً سزاوارِ حمد و ستائش ہے اور کائنات کی اس Functioning میں اسے کسی کی مدد کی احتیاج نہیں (64)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

اے مخاطبِ انسان! کیا تو نے غور نہیں کیا اللہ نے ارض کی ہر چیز کو تمہارے لیے قانون کا پابند کر کے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی بھی اُس کے قانون کے مطابق، سمندر میں چلتی ہے اَلجاثیہ۔12، اور اس نے بارش کو تھاما ہوتا ہے کہ صرف اس کے اِذن یعنی قانون کے مطابق زمین پر برسے۔ اللہ، یقیناً نوعِ انسانی کی نشوونما میں حائل موانعات کو دور کرنے والا اور خوش حالیوں میں اضافہ فرمانے والا ہے (65)۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی۔ پھر تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں حیاتِ نَو عطا کرتا ہے۔ انسان تو بڑا

ناشکرا اور منکرِ حق واقع ہوا ہے (66)۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧

ہم نے ہر اُمّت کے لیے دین پر عمل پیرا ہونے کے طور طریقے اور اسالیب مقرّر کر دیئے ہیں جن کی وہ بجا آوری کریں۔ تو انہیں چاہیے کہ ان کے بارے میں، اے رسول ﷺ! تجھ سے جھگڑا نہ کیا کریں۔ تو انہیں اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کی طرف دعوت دیتا رہ۔ بے شک، تُو سیدھے اور متوازن راستے پر ہے (67)۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٦٨

اگر وہ پھر بھی تجھ سے بحث مجادلہ کریں تو ان سے صرف اتنا کہہ دے کہ جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ کو اس کا خوب علم ہے (68)۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٦٩

تم جن امور میں اختلاف کر رہے ہو، اللہ تمہارے درمیان مرنے پر فوراً نتائج کے سامنے لے آنے کے لیے یکبارگی اٹھا کھڑا کرنے کے روز فیصلہ کر دیتا ہے الحج۔56-17، (69)۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧٠

اے مخاطب انسان! کیا تُو نہیں جانتا کہ کائنات میں جو کچھ بھی ہے، اللہ کو اس کا علم ہے۔ یقیناً، یہ تمام سلسلہ، قانون کی زنجیروں میں منضبط ہے اور اسے قانون کے مطابق رُو بعمل رکھنا اللہ کے لیے آسان ہے (70)۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٧١

یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نہیں نازل کی نہ ہی اِنہیں تقلیداً کی جانے والی پرستش کی حقیقت کا کوئی پتا ہے۔ ظالمین ---- اللہ کو اس کا صحیح مقام نہ دینے والوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا (71)۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ
ع 9 8 16 اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا
اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۧ

جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات پیش کی جاتی ہیں، تو تُو، اے رسول ﷺ! ان کفّار کے چہروں سے انکار کے آثار دیکھ لیتا ہے۔ جو ان کے سامنے ہماری آیات پیش کرتے ہیں، لگتا ہے عنقریب یہ کفّار ان پر ٹوٹ پڑیں۔ انہیں کہہ دے کہ کیا میں تمہیں اِس اِنکار سے بدتر چیز کے متعلّق بتاؤں، وہ جہنّم ہے۔ اللہ نے کافروں سے اس کا وعدہ کیا ہوا ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے (72)۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝

اے انسانو! ایک مثال بیان کی جارہی ہے۔ اسے غور سے سنو۔ تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو، وہ ایک مکھی تک تو پیدا کر نہیں سکتے اگر چہ وہ سب مل کر جمع بھی ہوجائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ معبودوں سے مانگنے والے اور خود معبود کتنے بے بس ہیں؟ (73)۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

ان لوگوں نے اللہ کے قوانین اور قوّتوں کا اندازہ نہیں لگایا جیسا کہ اندازہ کرنے کا حق تھا۔ اللہ تو غالب ہے، قوّتوں کا مالک ہے (74)۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ

اللہ، اپنا Message انبیاء تک پہنچانے کے لیے ملائکہ میں سے، اور انسانوں تک پہچانے کے لیے انسانوں میں سے رسولؑ منتخب فرمالیتا ہے۔ اللہ سننے والا اور ہر بات کی Insight رکھنے والا ہے (75)۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

وہ انسانوں کے حال اور مستقبل کو جانتا ہے۔ سب

الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾

معاملات اسی کے قوانین کی طرف refer کیئے جاتے ہیں (76)۔

السجدة عند الشافعی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ارۡكَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۷۷﴾

اے ایمان والو! اپنے ربّ کے احکام وقوانین کے سامنے جھکے رہو، سجدہ ریز رہو اور اسی کے احکام کے مطابق چلتے ہوئے اپنی قوّتوں کو اُسی کے پروگرام کے مطابق صرف کیا کرو اور شرف وفضیلت والے کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ (77)۔

وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجۡتَبٰٮكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰٮكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ مِنۡ قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۷۸﴾ ع 10 6 17

اور اللہ کے Cause کے لیے جدّ وجُہد کرتے رہو جیسا جدّ وجُہد کرنے کا حق ہے۔اس نے تمہیں اس فریضے کے لیے منتخب کرلیا ہے۔اس نے تمہارے لیے دین کے معاملے میں کوئی قلبی اضطراب نہیں رہنے دیا۔ یہ تمہارے مُورثِ اعلیٰ ابراہیم علیہ السلام کا دین ہی ہے۔ البقرہ۔135، آلِ عمران۔95 ،النساء۔125 ، الانعام۔161 ،یونس۔105 ، النحل۔123۔ اسی اللہ نے تمہارا نام مسلم رکھا ہے: اس سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم سب پر نگران رہے اور تم انسانیّت کے نگران رہو۔ دین کا نظام قائم کرو اورزکوٰۃ..... افرادِ معاشرہ کو انسانی ذات کی نشوونما Development کا سامان بہم پہنچاتے رہو اور اللہ کے قوانین سے مضبوطی سے متمسّک رہو۔ وہی تمہارا کارساز ہے ۔ کتنا بہترین ہے کارساز اور بہترین مددگار (78)۔